قارئین کے خطوط

ترتیب: مولانا سید ابرار اللہ شاہ

مکرمی ومحترمی جناب حضرت مولانا نسیم علی شاہ صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد از تسلیمات وآداب عرض ہے کہ آپ اپنے والد صاحب مرحوم ومغفور کے یقیناً صحیح جانشین ہیں۔ اس دور فساد میں علمی تحقیق اور پیش آمدہ نوازل وحوادث میں امت کی شرعی راہنمائی کرنا ایک کٹھن اور مشکل کام ہے جس کے لئے اللہ کریم نے آپ کو موفق فرمایا ہے اللہ کریم مزید بر مزید ترقیات سے نوازے۔

آپ کا مراسلہ ملا خوشی ہوئی کہ آپ نے اس کام کو جاری وساری رکھا ہے۔ اللہ کریم سے دست بدعا ہوں کہ وہ آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ اور آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے باوجود علمی کم مائیگی اور بے بضاعتی کے اس قابل سمجھا۔ اللہ کریم آپ کو اجر عظیم سے نوازے۔

آپ کا مخلص

(ڈاکٹر مفتی) عبدالوہاب ایسوسی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج بٹگرام

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

محترم ومکرمی جناب مولانا سید نسیم علی شاہ الہاشمی صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب کا خط باعث مسرت ہوا، اس بات سے مزید خوشی ہوئی کہ آپ مجلہ المباحث الاسلامیہ کو نہ صرف جاری رکھے ہوئے ہیں بلکہ اس کی ترقی کے لئے بھی کوشاں ہیں۔ اللہ تعالی آپ کی ان کاوشوں کو کامیاب ومقبول بنائیں اور تمام مقاصد حسنہ میں سہولت وکامیابی عطا فرمائیں۔ جب موقع ملا آپ کے مجلے کے لئے تحریر بھیجنے کو بندہ سعادت سمجھے گا۔

والسلام

محمد زاہد جامعہ امدادیہ (فیصل آباد)

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

عزیز القدر برادرم مولانا سید نسیم علی شاہ صاحب! حفظ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"مجلہ المباحث الاسلامیہ" کے اجراء کے اغراض ومقاصد کی یاد رسائی اور آپ کے نیک عزائم پر مشتمل آپ کا مکتوب مجھے موصول ہوا۔ حضرت ڈاکٹر کو بھی موصول ہوا۔ یاد فرمائی کا بہت بہت شکریہ۔

مجلہ "المباحث الاسلامیہ" سے میرا دیرینہ علمی وطالب علمی کا تعلق ہے اور حد سے بڑھ کر آپ کے والد بزرگوار کی یادوں کا